

54

آیات نمبر 72 تا 76 میں اہل کتاب کی مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا ذکر اور ان کے کردار کا ایک تاریک پہلو کہ وہ غیر یہود کے ساتھ خیانت اور دھوکہ بازی کو اپنے دین کی رو سے جائز سمجھتے ہیں

وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اور اہل کتاب
میں سے ایک گروہ کہتا ہے کہ تم اس کتاب یعنی قرآن پر جو اس نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے
ماننے والوں پر نازل کی گئی ہے، صبح ایمان لے آؤ اور شام کو انکار کر دیا کرو شاید اس
تدبیر سے مسلمان اپنے دین سے پھر جائیں وَ لَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ
اور یہ آپس میں کہتے ہیں کہ اپنے دین والے کے سوا کسی کی بات نہ مانو قُلْ اِنَّ
الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ بیشک اصل ہدایت تو صرف
اللہ کی ہدایت ہی ہے اور یہ اہل کتاب اپنے لوگوں سے کہتے ہیں کہ تم ہرگز یہ یقین نہ
کرنا کہ جیسی کتاب تمہیں دی گئی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے یا یہ کہ کوئی
تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجت لا سکے گا قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ
اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ فرما
دیجئے کہ بیشک فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ
بڑا وسعت والا اور بڑے علم والا ہے یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص فرمالیتا ہے، اور
اللہ بڑے فضل کا مالک ہے یہود کا کہنا تھا کہ کتاب اور نبوت صرف بنی اسرائیل کا حق ہے
لیکن یہ اللہ کی حکمت تھی کہ آخری نبی بنی اسمٰعیل میں سے ہو جو بہر حال ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد
ہیں، اسی حسد کی وجہ سے یہ لوگ ایمان لانے پر تیار نہ تھے وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ
اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ اور اہلِ کتاب میں کوئی شخص تو ایسا ہے کہ اگر
آپ اس کے پاس مال و دولت کا ڈھیر امانت کے طور پر رکھ دیں تو وہ آپ کو واپس لوٹا
دے گا اور کسی کا یہ حال ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت کے طور سے
رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا سوائے اس کے کہ آپ اس کے سر پر
کھڑے ہو جائیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ
يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ ان کی اس خیانت کا سبب یہ ہے
کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمّیوں سے خیانت کے معاملہ میں ہم پر کوئی مؤاخذہ نہیں ہو گا، اور
جان بوجھ کر یہ جھوٹ اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں حالانکہ انہیں معلوم ہے کہ
مواخذہ ہو گا بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾
ہاں جو شخص اپنا وعدہ پورا کرے اور اللہ سے ڈرتا رہے اس پر کوئی مؤاخذہ نہیں کیونکہ
بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے محبت فرماتا ہے۔